© rasailojaraid.com

مصر

اور

تصانیف نواب صاحب بھوپال

بعض متعصب (یا ناواقف وغیر محقق) اخبارون مین ہمنے یہ مضمون دیکھا کہ "نواب صاحب بھوپال امام ابوحنیفہ کی تردید مین کتابین تصنیف کرکے مصر وقسطنطنیہ کے مطابع مین چھپواتے ہین" تو ہمارے منصبی فرض (احقاق حق وابطال باطل) نے ہمکو اس امر کی تحقیق وتفحص پر آمادہ کیا۔ بعد تحقیق وتفحص متعدد وسائل (خاص وعام) سے ہمکو یہ ثابت ومحقق ہوا کہ جسقدر کتب نواب صاحب کی فرمایش سے یا صرف آپ کے لحاظ سے مصر یا قسطنطنیہ مین طبع ہوئی٭ یا زیر طبع ہین انمین سے کم سے کم ایک کتاب بھی ایسی نہین ہے جو امام والا مقام کے رد مین تالیف ہوئی ہو۔

اس مقام مین ہم ان کتب (مطبوعہ مصر یا قسطنطنیہ) کی فہرست درج کرکے ناظرین ومعاصرین با انصاف سے انصاف کے طالب ہین اور اس امر کے مستفسر کہ ان کتب مین سے یا خارج از ان ایسی کونسی کتاب ہے جو امام ابوحنیفہ رح کے رد مین تالیف ہوئی ہے ہمارے منصف معاصرین اس قسم کی کوئی کتاب ان کتب مین یا خارج از ان بتا دین تو بذریعہ اپنی اخبارات ان متعصب یا ناواقف اخبارونکو

٭ نوٹ لائق توجہ گورنمنٹ قسطنطنیہ مین کوئی کتاب نواب صاحب کی فرمایش یا خرچ سے طبع نہین ہوئی۔ مہتمم الجوائب نے خود بلا ایما نواب صاحب اپنی تجارتی فائدہ کے لئے کتاب نمبر ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ چھاپی ہین ۔ان مین سے مصر مین انکی فرمایش سے بقیہ کتب مذکورہ طبع ہوئی ہین جسکا سبب صرف یہ تھا کہ وہان کا غذ عمدہ لگایا جاتا ہے۔ پرنٹ عمدہ ہوتا ہے تصحیح اچھی ہوتی ہے کام بہت جلدی عمل مین آتی ہے۔ ولیکن ہمکو ایک خاص راسلت سے معلوم ہوا ہے کہ محرم ۱۳۰۲ ہجری مطابق نومبر ۱۸۸۴ ع سے نواب صاحب بھوپال نے موجودہ انقلابات ودگرگون حالات اور پولیٹکل خیالات کی نظر سے مصر سے طبع کتب کا سلسلہ و معاملہ بالکل قطع کردیا ہے بلکہ خط وکتابت آمد ورفت الجوائب کو بھی موقوف کردیا ہے ہم نواب صاحب کی اس رای صائب کو انکی عاقبت اندیشی پر مبنی سمجھتے ہین اور انکی پالیسی پسند فرماتے ہین اور دور اندیشی کیطرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہین سابق مین جب اعرابی پاشا کی بغاوت کا نشان مصر مین قائم ہوا تھا تب بھی نواب صاحب بھوپال نے مصر سے خط وکتابت بلکہ عرب لوگونکی آمد ورفت بھوپال سے بند کردی تھی چنانچہ پہلے بھی نمبر ۸ جلد ۲ سال ۱۸۸۲ء مین یہ بات جتائی گئی ہے اب علاقہ مصر مین بغاوت مستحکم ہوگئی ہے اور لارڈ نارتھ بروک کی پالیسی ناتمام رہی تو نواب صاحب مصر سے بے تعلقی (تجارتی معاملات مین کیون نہو) مناسب معلوم ہوتی ہے یہ انکی عاقبت اندیشی وخیرخواہی گورنمنٹ کی دلایل ہین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سمجھا ہین کہ وہ اپنے منصب ریفارمری کو چھوڑ دینگا ہین اور اس قسم کی وحشت تنفر خیز و مفاسد انگیز مضامین ہیں اپنی اخبار و نکو بجا دین۔ اور اگر ایسی کوئی کتاب ان مین یا خارج ازان پاوین تو ہمکو اسپر آگاہ کرین اسپر ہم نواب صاحب بھوپال کی خدمت مین کچھہ ناصحانہ التماس کرینگے اور تابعین امام والا مقام کی دل شکنی و آزردگی کے مکافات عمل مین لاوینگے۔ وہ فہرست یہہ ہے

فتح الباری شرح صحیح بخاری۔ تفسیر فتح البیان مع تفسیر ابن کثیر۔ نزل الابرار در علم ادعیہ و اذکار نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار۔ خلاصہ اسماء الرجال۔ رسالہ وصایا ابن عربی۔ رسالہ بشارت باعمال صالحہ لقطۃ العجلان در تاریخ۔ بلغہ در علم لغت۔ نشوۃ السکران در علم ادب۔ علم الخفاق در علم اشتقاق کتاب احکام مستورات۔ الروضۃ الندیہ شرح الدرر البہیہ۔

بقیہ عبارت صفحہ ۱۵ کتاب (فوچراف) مسٹر بلنٹ

موید تجویز اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۶

ہرگاہ ان قوموں مین سے کسی قوم کی حمایت مین آگئے تو خلافت شاید ہندوستان مین ہماری حالت کو ناقابل برداشت کردیگی۔ اور مسلمانون کی شدت عداوت و مخالفت کے پیمانہ کو ہمارے لئے بھر دیگی جسکا مشغلہ مزاحم ابھی سے ان سازشون مین جلکہ رہی ہین جو قسطنطنیہ مین اسلام کو مجموعی طور پر برانگیختہ کرنے کے لئے ہو رہی ہین۔ لیکن خیر اب مین اس طرز استدلال سے کنارہ کرتا ہون کیونکہ بہرکیف یہ خیالات خود غرضی پر مبنی ہین اور نامناسب ہین۔ اصل بات یہ ہے کہ انگلستان کو لازم ہے کہ جو امانت اور عہد اسنے قبول کی ہے یعنی یہ کہ ایشیا کی عہدگیون کو ترقی اور وسعت دیگی نہ یہ کہ انکو برباد کریگی اس امانت کو نگاہ رکھے اور خدمت کو بجا لاوے۔ اسلام کا برباد کردینا اسکی اختیار مین نہین ہے۔ اور نہ وہ اسلام سے اپنا تعلق جدا کرسکتی۔ لہذا برائے خدا انگلستان اسلام کی دستگیری کرے اور دلیری کے ساتھ اسکو ابھارے صرف یہی طریق عمل لائق اور مناسب ہے اور صرف یہی دانشمندی کی بات ہے بلکہ مین اصرار کرتا ہون کہ ایک پوری صدی تک جہاد کرنیکی بہ نسبت یہی طریقہ زیادہ عقلمندی کا ہے اور زیادہ تر شایان انگلستان ہے

© rasailojaraid.com